PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

ماں اور بیٹی کی منفرد آن فیلڈ کہانی

- ویمنزٹی ٹونٹی ٹورنامنٹ میں کائنات امتیاز بطور کھلاڑی اور والدہ سلیمہ امتیاز بطور امپائر شریک
- کائنات نے کرکٹر بن کر میرا ادھورا خواب پورا کیا، سلیمہ امتیاز، خاتون امپائر
- خواہش ہے ہماری آئندہ نسلیں بھی کرکٹ سے منسلک رہیں، کائنات امتیاز، خاتون کرکٹر

لاہور، 14جنوری 2020ء:

نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں جاری سہ فریقی قومی ویمنزٹی ٹونٹی کرکٹ ٹورنامنٹ میں ایک ہی خاندان کی ماں اور بیٹی ایکشن میں نظر آرہی ہیں۔

آٹھ روزہ ایونٹ میں آلراؤنڈر کائنات امتیاز پی سی بی ڈائنامائٹس کی نمائندگی کررہی ہیں تو اسی ٹورنامنٹ میں ان کی والدہ سلیمہ امتیاز امپائر کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

ایک ہی خاندان سے تعلق رکھنے والی بیٹی اور والدہ کی ویمنز ٹی ٹونٹی ٹورنامنٹ میں شرکت شائقین کرکٹ کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔

کائنات امتیاز، کرکٹر:

11 ایک روزہ اور 12 ٹی ٹونٹی میچوں میں قومی خواتین کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کرنے والی آلراؤنڈر کائنات امتیاز کا کہنا ہےکہ کرکٹ انہیں وراثت میں ملی ہے اور وہ والدہ کی کھیل سے لگن سے بہت متاثر ہیں۔

27 سالہ کرکٹر خود کو خوش قسمت سمجھتی ہیں کہ ان کاتعلق ایک ایسے خاندان سے ہے جو کرکٹ کاذوق رکھتا ہے۔ خاتون کرکٹر نے کہا کہ والدہ ان کے لیے مشعل راہ ہیں۔

کائنات امتیاز نے کہا کہ وہ کبھی بھی ڈومیسٹک کرکٹ میچ میں والدہ کی امپائرنگ کے دوران نہیں کھیلیں مگر مقامی میچوں میں والدہ کی امپائرنگ کےدوران وہ ہمیشہ میدان میں دباؤ کا شکار رہتی ہیں۔

آلراؤنڈر کا کہنا ہےکہ والدہ ان کی سب سے اچھی دوست ہونے کے ساتھ ساتھ سب سے بڑی ناقدبھی ہیں۔ کائنات امتیاز نے کہا کہ فی الحال انہوں نے امپائرنگ کا شعبہ اختیار کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا مگر وہ پرامید ہیں کہ اس خاندان کی آئندہ نسلیں بھی کرکٹ سے جڑی رہیں گی۔

سلیمہ امتیاز، امپائر:

سلیمہ امتیاز کا کہنا ہےکہ کرکٹ سے انہیں محبت کی حد تک لگاؤ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی خواتین کرکٹ ٹیم میں جگہ بنانا ان کا خواب تھا مگراس کو حقیقت کا روپ ان کی بیٹی کائنات امتیاز نے دیا، جس پر انہیں فخر ہے۔ سلیمہ امتیاز نے کہا کہ ان کی فیملی کے لیے کرکٹ ہی سب کچھ ہے۔

48 سالہ خاتون امپائر کا کہنا ہےکہ انہوں نے 2006 میں امپائرنگ کو بطور پروفیشن اپنایا۔

کراچی سے تعلق رکھنے والی سلیمہ امتیازکا کہنا ہےکہ ان کے دوست اور رشتہ دار انہیں اور کائنات کو ایک ہی میچ میں ایکشن میں دیکھنے کے لیے بیتاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہاکہ ان کا حلقہ احباب والدہ اور بیٹی کی اس منفرد آن فیلڈ کہانی میں بہت دلچسپی لیتا ہے۔

سلیمہ امتیاز نے کہا کہ کائنات امتیاز کو گراؤنڈ میں کھیلتا دیکھ کر انہیں بہت حوصلہ ملتا ہے اور ان کی خواہش ہے کہ ویمنز کرکٹ سے ان کے خاندان کا یہ ناطہ جڑا رہے۔

شیڈول:

14 جنوری بروزمنگل: پی سی بی چیلنجرز بمقابلہ پی سی بی ڈائنا مائٹس، بوقت دوپہر 12 بجے،میچ ریفری: محمد جاوید، آن فیلڈ امپائرز: عمران جاوید اور نزہت سلطانہ
16 جنوری بروز جمعرات: فائنل، بوقت شام 7 بجے، میچ ریفری: افتخار احمد، آن فیلڈ امپائرز: خالد محمود سینئر اور امتیاز ا قبال

اسکواڈز:

پی سی بی بلاسٹرز:

رامین شمیم (کپتان)،عالیہ ریاض، انعم امین، عائشہ نسیم، حرینہ سجاد، جویریہ خان، جویریہ رؤف، ماہم طارق، نتالیہ پرویز، نیہاشرمین، نورین یعقوب، صدف شمس، سدرہ نواز اور طوبیٰ حسن۔

ٹیم آفیشلز:

وقار اورکزئی (کوچ)، شاکر قیوم(اسسٹنٹ کوچ)، ملائکہ منصور(منیجر) اور رفعت اصغر گل (فزیوتھراپسٹ)۔

پی سی بی چیلنجرز:

بسمہ معروف (کپتان)،ایمن انور، عروب شاہ، عائشہ ظفر، فاطمہ ثناء، حفصہ خالد، منیبہ علی، نجیہ علوی، ندا ڈار، صبا ء نذیر،سعدیہ اقبال، وحیدہ اختر، حفصہ امجد اور خدیجہ چشتی۔

ٹیم آفیشلز:

عامر اقبال(کوچ)، شاہد محمود(اسسٹنٹ کوچ)، عائشہ جلیل (منیجر) اور صائمہ ملک(فزیوتھراپسٹ)۔

پی سی بی ڈائنامائٹس:

ناہیدہ خان (کپتان)،ڈیانا بیگ، فریحہ محمود، غلام فاطمہ، ارم جاوید، کائنات حفیظ، کائنات امتیاز، لبنا بہرام، معصومہ جعفری، نشرہ سندھو،عمیمہ سہیل، ثناء میر، سدرہ امین اور اِم ہانی۔

ٹیم آفیشلز:

کامران حسین(کوچ)، علی نیازی(اسسٹنٹ کوچ)، رابیل خالد(منیجر) اور ساجدہ فجر(فزیوتھراپسٹ)۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk